اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے اپنے پراجیکٹ "سٹرینتھننگ کمیونٹی ریزیلینس ٹو کووِڈ۔19" کے تحت یورپین یونین کی مالی اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان اور محکمہ صحت خیبر پختونخوا کی تکنیکی معاونت سے "کروناوائرس سِوک ایکٹس کیمپین " کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے دوران افواہوں، جعلی خبروں اور غلط معلومات کو رد کرکے مستند حقائق کو جانچ کرعوامی آگاہی کے لیے ایک ہفتہ وار بُلیٹن تیار کیا جاتاہے۔ بلیٹن میں حکومتی فیصلے، ویکسین مہم ، کمیونٹی کا فیڈ بیک اور تحفظات اور عمومی صحت اور کووڈ۔19 کے گرد گھومتے سوالوں کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ اس مہم کا مقصد بالخصوص خیبر پختونخوا اور سندھ کے پسماندہ طبقات (بشمول نسلی اور مذہبی اقلیتوں، ٹرانسجینڈرز، معذور افراد) اور دیگر سہولیات سے محروم طبقات تک آگاہی پھیلانا ہے۔ ان بُلیٹنز کا اردو اور دیگر علاقائی زبانوں جیسا کہ پشتو (صوتی بلیٹن) اور سندھی میں ترجمہ کرکے انہیں عوام الناس تک پہنچا یا جاتا ہے تاکہ دور دراز رہنے والے شہریوںمیں کروناوائرس وبا کے خلاف مزاحمت اور مدافعت پیدا کی جاسکے۔ یہ بُلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے متعلقین جن میں سرکاری ادارے، ڈونرز، شہری اور سماجی ادارے شامل ہیں ، تک پہنچائے جاتے ہیں۔

## کووِڈ 19 ڈیش بورڈ
### (پاکستان)

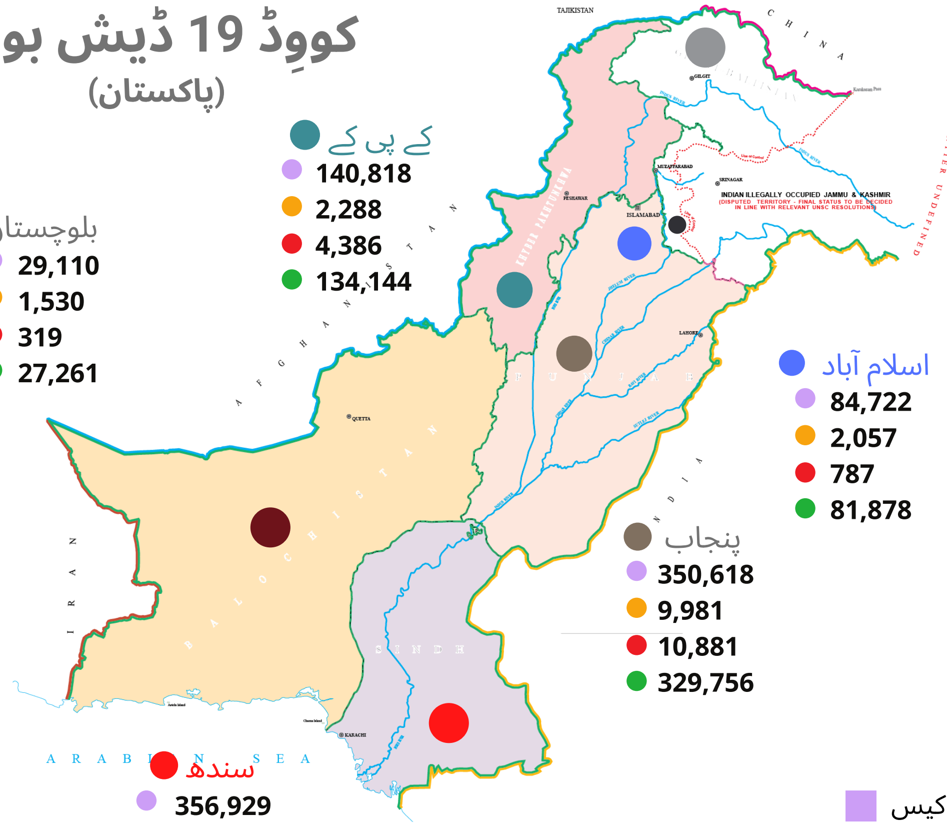


**کے پی کے**
- 140,818
- 2,288
- 4,386
- 134,144

**بلوچستان**
- 29,110
- 1,530
- 319
- 27,261

**گلگت بلتستان**
- 7,414
- 865
- 117
- 6,432

**اسلام آباد**
- 84,722
- 2,057
- 787
- 81,878

**کشمیر**
- 22,116
- 1,520
- 601
- 19,995

**پنجاب**
- 350,618
- 9,981
- 10,881
- 329,756

**سندھ**
- 356,929
- 30,609
- 5,720
- 320,600

تصدیق شدہ کیس | کل اموات | کل ایکٹو کیس | کل رکوریز

| تصدیق شدہ کیس | کل ایکٹو کیس | کل اموات | کل رکوریز |
|---|---|---|---|
| 991,727 | 48,850 | 22,811 | 920,066 |

یورپیئن یونئین جي مالي تعاون سان

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

هن اشاعتي مواد کي يورپين يونئين جي مالي تعاون کان ممکن بڻايو ويو آهي جيئن هن جي مندرجات جي ذمہ داري مکمل طور پر اکائونٽيبلٽي ليب پاڪستان جي ذمي آهي. ۽ ضروري نه آهي ته يورپيئن يونئين هن م پيش ڪيا ويا خيالات کان متفق هجن

CIVIC ACTION TEAMS

# کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

| ویکسین کی کُل لگائی جانے والی تعداد | سنگل ڈوز | ڈبل ڈوز |
| --- | --- | --- |
| 22,735,993 | 18,185,297 | 4,550,696 |
| گزشتہ 24 گھنٹے: 513,082 | گزشتہ 24 گھنٹے: 409,447 | گزشتہ 24 گھنٹے: 103,635 |

## حقیقت اور افواہ

اب جبکہ ملک میں کروناوائرس ویکسین لگانے کے عمل میں تیزی آرہی ہے ایسے میں حکومت پاکستان زیادہ سے زیادہ شہریوں کو ویکسین لگوانے پر آمادہ کرنے کے لیے نئے قوانین کا نفاذ کررہی ہے۔ان قوانین میں سے ایک یہ ہے کہ اب عوامی مقامات جیسا کہ جم ، ریستورانوں کے اندر کھانے کی سہولت اور دیگر مقامات پر جانے کے لیے ضروری ہے کہ شہری ویکسین لگنے کا سرٹیفکیٹ یا 1166 پر کیے گئے ایس ایم ایس پیغامات اپنے موبائل میں دکھائیں ۔ اس اقدام کا مقصد یہ ہے کہ عوامی مقامات یا گروپوں میں ہونے والی سرگرمیوں میں صرف ایسے افراد کو حصہ لینے کی اجازت ہوگی جوکروناوائرس سے محفوظ ہیں ۔ اس اقدام سے کووڈ-19 کا پھیلاؤ روکنےمیں مدد ملے گی اور ایسے افراد کو کروناوائرس سے محفوظ رکھے گا جو رسک پر ہیں کیونکہ ویکسین شدہ افراد بھی کروناوائرس دوسروں میں منتقل کر سکتے ہیں ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ویکسین شدہ افراد کو کروناوائرس سے کوئی خطر ہ لاحق نہیں تاہم وہ غیر ویکسین شدہ افراد کےلیے خطرہ بن سکتے ہیں اور ان کو وائرس منتقل کرسکتے ہیں ۔

(ذریعہ۔ حکومت پاکستان)

انٹرنیٹ پر بڑی تعداد میں ایسی ویڈیوز وائرل ہو رہی ہیں جن میں دکھا یا جارہا ہے کہ کوکا کولا اور دیگر ایسے مشروبات کروناوائرس کے ٹیسٹوں کے مثبت نتائج کے لیے استعمال کیے جا رہے ہیں ۔فیس بک اور ٹک ٹاک جیسے پلیٹ فارمز پر ویڈیوز سامنے آنے کے بعد لوگوں نے اپنے تحفظات کا اظہار کیا کہ شاید ان مشروبات میں کرونا کا وائرس پایا جاتا ہے۔ یہ دعویٰ جھوٹا ثابت ہو چکا ہے اور ان ویڈیوز کی اصلی وجہ بھی ڈھونڈ لی گئی ہے۔ برطانیہ میں چند طلبا نے سکول سے نکلنے کے لیے کووڈ-19 کے ٹیسٹ کے نتائج مثبت دکھانے کے لیے جعلسازی کی اور ان ٹیسٹوں میں سافٹ ڈرنکس اور جوسز کا استعمال کیا۔اس کا یہ مطلب نہیں کہ ان مشروبات میں وائرس پایا جاتا ہے ۔ ان مشروبات کے استعمال کے سے لیٹرل فلو ٹیسٹ (ایل ایف ٹی) کے مثبت آنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ ٹیسٹ میں استعمال ہونے والے اینٹی باڈیز کے نظام کو ڈسٹرب کرتے ہیں ۔ اگر ٹیسٹ میں کچھ اشیا کی مداخلت پائی جائے تو قوی امکان ہے کہ کروناوائرس کا ٹیسٹ جعلی مثبت سامنے آئے گا۔

(ذریعہ۔ بی بی سی)

یورپيئن يونئين جي مالي تعاون سان

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

هن اشاعتي مواد کي يورپيئن يونئين جي مالي تعاون کان ممڪن بڻايو ويو آهي جيئن هن جي مندرجات کي ذمہ داري مکمل طور پر اکائونٽيبلٽي ليب پاڪستان جي ذمي آهي. ۽ ضروري نہ آهي تہ يورپيئن يونئين هن ۾ پيش کيا ويا خيالات کان متفق هجن

## کروناوائرس کی چوتھی لہر کے سائے میں کراچی میں حالات خراب

سندھ کے سیکرٹری صحت نے تصدیق کی ہے کہ صوبے میں کروناوائرس کی ڈیلٹا قسم کے 35 کیسز سامنے آئے ہیں ۔ یہ امر تشویش کا باعث ہے کیونکہ ڈیلٹا قسم کا وائرس دیگر اقسام کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے پھیلتا ہے اور اس سے زیادہ سخت علامات لاحق ہوتی ہیں ۔ مزید برآں، کراچی میں کروناوائرس کے کیسز میں نمایاں کمی کے بعد ایک مرتبہ پھر مثبت کیسز کی شرح 15 فیصد تک پہنچ گئی ہے جس کی بڑی وجہ عید الاضحیٰ کی تیاریوں کے لیے مویشی منڈیوں میں ہونے والا رش بتایا جا رہا ہے ۔ اب جبکہ ویکسین کی مہم عروج پر ہے ایسے میں ایس او پیز پر عملدرآمد میں غفلت سے کروناوائرس کے مثبت کیسز کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔ خدشہ ہے کہ پاکستان میں کروناوائرس کی چوتھی لہر جلد آئے گی اور ابھی کیسز کی تعداد میں اضافہ اس کی پہلی علامات میں سے ہے۔ اسی وجہ سے عوام کو ایک دفعہ پھر یاددہانی کروائی جارہی ہے کہ وہ ایس او پیز پر سختی سے کاربند رہیں اور 18 سال سے زائد عمر کے شہری فی الفور اپنے قریبی مرکز سے ویکسین لگوائیں۔

(ذریعہ۔ ٹریبیون)

## کروناوائرس کی ڈیلٹا قسم کی خیبر پختونخوا میں موجودگی بڑھنے لگی

نِمز نے تصدیق کی ہے کہ باچا خان ائیر پورٹ پر برطانیہ سے آنےو الے مسافروں کے ٹیسٹوں میں کروناوائرس کی ڈیلٹا قسم پائی گئی ہے ۔ بہت سے طبی ماہرین نے بیرون ممالک سے آنے والے مسافروں کے ذریعے پاکستان میں کرونا وائرس کی ڈیلٹا قسم کے پھیلاؤ کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ برطانیہ کے ساتھ ساتھ اس قسم کے اصلی ماخذ بھارت کے بعدڈیلٹا قسم کی سب سے زیادہ موجودگی خلیجی ممالک میں سامنے آئی ہے ۔ ابھی تک اس قسم کے سب سے زیادہ کیسز ان ممالک سے سفر کرکے آنے والے مسافروں یا ان سے قریبی رابطے میں رہنے والے افراد میں سامنے آئے ہیں ۔ تاہم پاکستان خصوصاً خیبر پختونخوا کے لیے افغانستان سے طورخم بارڈر بند ہونے کے باوجود علاج کی غرض سے آنے والے افغان شہری بہت بڑا خطرہ ہیں ۔ ڈیلٹا قسم کو کروناوائرس کی دیگر اقسام کے مقابلے میں بڑا خطرہ سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ ان سے 20 فیصد زیاہ تیزی سے دوسرے افراد کو منتقل ہوتا ہے اور اینٹی باڈیز کے اثرات کو 50 فیصد تک کم کرتا ہے ۔

(ذریعہ۔ دی نیوز)

## کرونا وائرس ویکسین کے اب تک سامنے آنے والے سائیڈ ایفیکٹس

**15.4%**
سر درد، جسم درد، زکام

**33.7%**
ٹیکہ لگنے کی جگہ پر درد یا سرخی

**35.7%**
بخار اور کپکپی

**6.7%**
ہیضہ۔

**8.8%**
دیگر

ذریعہ۔ حکومتِ پاکستان

The Asia Foundation

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

accountabilitylab PAKISTAN

يورپيئن يونئين جي مالي تعاون سان

هن اشاعتي مواد کي يورپيئن يونئين جي مالي تعاون کان ممکن بڻايو ويو آهي جيئن هن جي مندرجات کي ذمه داري مکمل طور پر اکائونٽيبلٽي ليب پاڪستان جي ذمي آهي. ۽ ضروري نه آهي ته يورپيئن يونئين هن ۾ پيش کيا ويا خيالات کان متفق هجن

CIVIC ACTION TEAMS

COVID-19 UPDATES

## چینی ویکسین لگوانے والے پاکستانی شہریوں کو سعودی عرب داخلے کی اجازت مل گئی۔

جون 2021 میں پاکستانی شہریوں نے حکومت پاکستان کو شکایت کی کہ انہیں ان کے روزگار والے ممالک کی منظور شدہ ویکسینز نہیں مل رہیں ۔ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات نے بالخصوص اعلان کیا تھا کہ ان ممالک میں چینی ویکسینز قابل قبول نہیں اور واپس آنے والے ملازمین کے لیے ضروری ہے کہ وہ فائزر، ماڈرنا، آسٹرا زینیکایا جونسن اینڈ جونسن کی ویکسینز لگوا کر آئیں ، حکومت پاکستان نے ان ملازمین کو یقین دلایا کہ وہ ان ممالک سے بات کرے گی ۔ اب سعودی عرب نے پہلے چینی ویکسین لگوانے والے ملازمین کو پی سی آر ٹیسٹ کی منفی رپورٹ اور اپنی منظور شدہ کمپنی کی ویکسین کا بوسٹر شاٹ لگوانے کی شرائط اپنے ملک آنے کی سرکاری طور پر اجازت دے دی ہے۔ مزید برآں ، پاکستان نے اقامہ ، ویزا یا شہریت کی اجازت کے حامل شہریوں کے لیے فائزر، ماڈرنا اور آسٹرازینیکا ویکسینز لگوانے کے لیے واک ان سہولت کی پالیسی اپنائی ہے۔

(ذریعہ۔ اے آر وائی)

---

COVID-19 UPDATES

## غیر ویکسین شدہ پاکستانی فضائی سفر نہیں کرسکیں گے

نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) نے اعلان کیا ہے کہ یکم اگست 2021 سے ایسے شہری جنہوں نے ویکسین نہیں لگوائی، فضائی سفر نہیں کر سکیں گے۔ بین الاقوامی سفر کے لیے پہلے سے ہی پابندیاں موجود ہیں اور اب قومی سطح پر سیاحت کے لیے کیے جانے والے سفر پر بھی ان کا اطلاق ہوگا ۔ یکم اگست سے ہی ہوٹلز، رہائش گاہوں اور سفر کی بکنگ کے لیے بھی ویکسینیشن کا ثبوت دینا لازمی ہوگا۔ اس اقدام کا مقصد شہریوں کو ویکسین لگوانے پر آمادہ کرنا ہے جو کہ اب تما م شہریوں ( ماسوائے 18 سے 29 سال کے شہری جنہیں 1166 پر رجسٹرڈ ہو کر اپنے قریبی ویکسین مرکز جانا ہوگا) بشمول ویزہ، اقامہ اور شہریت کی دستاویزات کے حامل افراد کے لیے واک ان سہولت پر موجود ہے ۔ اسی طرح اب ملک میں طبی ضروریات اور دیگر ممالک کی سفری پالیسز کی روشنی میں مختلف اقسام کی ویکسینز موجود ہیں ۔ پاکستان میں اس وقت کروناوائرس کی الفا، بیٹااور ڈیلٹا اقسام کی موجودگی شہریوں کے لیے بڑے خطرے کا باعث ہیں اور سفری پالیسز پر سختی سے عمل درآمد ہی ان اقسام کے پھیلاؤ میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

(ذریعہ۔ رائیٹرز)

---

## کووِڈ۔19 کی ویکسین لگوانے کے رجسٹریشن کا طریقہ کار

18 سال سے زائد عمر کے شہری

رجسٹریشن ۔ کسی بھی موبائل نمبر سے اپنا شناختی کارڈ نمبر **1166** پر ایس ایم ایس کریں (موبائل نمر آپ کا اپنا ہونا ضروری نہیں) یا **نمز کی ویب سائٹ** پرجا کر خود کو رجسٹرڈ کریں

←

1166 پر اپنا شناختی کارڈ نمبر ایس ایم ایس کرنے کے بعد اپنے ضلع میں واقع کسی بھی قریبی ویکسین مرکز جا کر اپنا **اصلی شناختی کارڈ** دکھا کر ویکسین لگوائیں

---

یورپیئن یونئین جي مالي تعاون سان

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

هن اشاعتي مواد کي يورپيئن يونئين جي مالي تعاون کان ممکن بڻايو ويو آهي جيئن هن جي مندرجات کي ذمہ داري مکمل طور پر اکائونٽيبلٽي ليب پاکستان جي ذمي آهي. ۽ ضروري نہ آهي تہ يورپيئن يونئين هن ۾ پيش کيا ويا خيالات کان متفق هجن

CIVIC ACTION TEAMS

# کے پی اور سندھ میں ویکسینیشن کے مراکز

## سندھ

### سکھر

| | |
|---|---|
| آئی ایچ ایس ہسپتال لیبر فلیٹس | 0715811532 |
| ٹی ایچ پنوں عاقل | 0715690500 |
| ٹی ایچ روہڑی ۔ | 0333 7128627 |

### خیرپور

| | |
|---|---|
| رانی پور | 03347382264 |
| ٹھری میر واہ۔ | 03333960839 |
| تعلقہ ہسپتال کوٹ ڈیجی۔ | 03013582910 |

### شکار پور

| | |
|---|---|
| دیہی مرکزِ صحت ، سلطان کوٹ۔ | 03337577008 |
| دیہی مرکزِ صحت خان پور | 03003131100 |
| دیہی مرکزِ صحت ، گڑھی یاسین ۔ | 03453945330 |

### جیکب آباد

| | |
|---|---|
| سول ہسپتال، جیکب آباد | 03337341698 |
| تعلقہ ہسپتال ، ٹھل | 03335765590 |
| دیہی مرکزِ صحت گڑھی حسن | 03003174277 |

### لاڑکانہ

| | |
|---|---|
| ٹی ایچ ڈوکری | 03337517256 |
| سی ایم سی ہسپتال ، لاڑکانہ | 03337533685 |
| رتو ڈیرو | 03453852452 |

## خیبر پختونخوا

### پشاور

| | |
|---|---|
| دیہی مرکز صحت ریگی۔ | 03335042588 |
| مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سینٹر مٹانی | 03459146891 |
| پبلک ہیلتھ سکول | 03339611020 |

### چارسدہ

| | |
|---|---|
| بنیادی صحت مرکز محمد ناری | 03045270647 |
| ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال چارسدہ۔ | 03339015031 |
| دیہی مرکز صحت بٹگرام | 03149160346 |

### مردان

| | |
|---|---|
| ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال مردان۔ | 03005921350 |
| مردان میڈیکل کمپلیکس | 0333929881 |
| تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تخت بھائی۔ | 03339191353 |

### صوابی

| | |
|---|---|
| بنیادی مرکزِ صحت ، جھنڈا۔ | 03005921350 |
| بنیادی مرکزِ صحت ، کوٹھا | 0333929881 |
| سی ایچ کالو خان۔ | 03339191353 |

### ہری پور

| | |
|---|---|
| سی ڈی کوٹ نجیب اللہ | 03059349975 |
| سول ہسپتال کے ٹی ایس | 03330928292 |
| ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، ہری پور | 03155046070 |

The Asia Foundation
محکمہ صحت، خیبر پختونخوا
accountabilitylab PAKISTAN
يورپيئن يونئين جي مالي تعاون سان

هن اشاعتي مواد کي يورپيئن يونئين جي مالي تعاون کان ممکن بڻايو ويو آهي جيئن هن جي مندرجات جي ذمہ داري مکمل طور پر اکائونٽيبلٽي ليب پاڪستان جي ذمي آهي. ۽ ضروري نه آهي ته يورپيئن يونئين هن ۾ پيش ڪيا ويا خيالات کان متفق هجن

# میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

| | |
|---|---|
| اسلام آباد | **قومی ادارہ صحت**<br>پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد |
| کراچی | **آغا خان یونیورسٹی ہسپتال**<br>، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ |
| حیدرآباد | **لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،**<br>لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ |
| خیرپور | **گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز**<br>، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ |
| پشاور | **حیات آباد میڈیکل کمپلیکس**<br>، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی |
| مردان | **چغتائی لیب ،**<br>مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی |
| ھری پور | **ایکسل لیبز ،**<br>ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی |
| لاھور | **شوکت خانم میموریل ہسپتال ،**<br>7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب |
| ملتان | **نشتر ہسپتال ،**<br>نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب |
| راولپنڈی | **آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،**<br>رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب |
| کوئٹہ | **فاطمہ جناح اسپتال**<br>بهادر آباد ، وحدت كالوني ، كوئٹه |
| مظفر آباد | **عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،**<br>امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر |
| گِلگِت | **ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،**<br>اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی |

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
**COVID-19 Health Advisory Platform**

آپ ہم سے **0092-333-5873268** پر **وٹس ایپ** پر رابطہ کرکےاپنے اردر گر د کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگرکوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں ۔ ہم اپنی کرونا وائرس سِوایکٹس مہم کے ہفتہ وار بلیٹنز کے ذریعے ان **افواہوں کا خاتمہ** کرکے **مستند معلومات** کی آگاہی فراہم کر یں گے-

یورپیئین یونئین جي مالي تعاون سان

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

هن اشاعتي مواد کي يورپيئن يونئين جي مالي تعاون کان ممڪن بڻايو ويو آهي جيئن هن جي مندرجات کي ذمہ داري مکمل طور پر اکائونٹیبلٹي لیب پاکستان جي ذمي آهي. ۽ ضروري نه آهي ته يورپيئين يونئين هن ۾ پيش ڪيا ويا خيالات کان متفق هجن